DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.11.2024

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اچھاطرز حکمرانی ہی قانون کی حکمرانی کو سچی بنیادیں فراہم کرتا ہے، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	ریاستی رٹ چیلنج کرنیوالوں سے سختی سے نمٹا جائیگا، میر سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان میں امن وامان قائم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، میر سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگراخبارات
04	کالعدم تنظیم نوجوانوں کو گمراہ کرتی ہے طلاع ت عزیز بی ایل اے چھوڑنے کا اعلان۔	مشرق ودیگراخبارات
05	قانون شکن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس جرائم کی ایف آئی آر لازمی درج کرائی جائے ایس ایس پی آپریشنز۔	جنگ ودیگراخبارات
06	ڈی جی سوشل ویلفیئر کا اپنے محکمے میں ایک ارب کی کرپشن کا دعویٰ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	پاک فوج کا گوادر میں بلوچ نوجوانوں کیلئے علم ہنر پروگرام کا آغاز۔	جنگ ودیگراخبارات
08	ایم ڈی اوسا کے یونین کے ساتھ مذاکرات کامیاب ہڑتال ختم۔	جنگ ودیگراخبارات
09	چینی شہریوں کے یقینی تحفظ کیلئے گوادر میں 22 ایکٹراراضی مختص۔	جنگ ودیگراخبارات
10	پی ٹی آئی کوجلسے کی اجازت نہ دینابدترین آمریت ہے، بی این پی۔	انتخاب ودیگراخبارات
11	ڈیورنڈلائن پرآمدورفت وتجارت بحال کی جائے، اصغراچکزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	پشتون قوم وسائل پرقبضے کی کسی کواجازت نہیں دیگی، پشتونخوانیپ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

تربت فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، کوئٹہ پی ٹی آئی کارکنوں اور پولیس میں جھڑپ فائرنگ، شیلنگ لاٹھی چارج ڈی ایس پی اور 8 اہلکاروں سمیت 13 افرادزخمی ،خضدارمختلف واقعات میں پانچ افرادجاں بحق 18 زخمی، خضدارسی ٹی ڈی کے ساتھ مقابلے میں کالعدم تنظیم کے دودہشتگرد ہلاک۔

عوامی مسائل:

ہرنائی ڈکی چمالنگ سےٹرکوں کے ذریعے کوئلے کی ترسیل بند کرنے کا اعلان، زہری میں پراسرار بیماری سے گلے کی خرابی اور گردن توڑ بخار نے وبائی شکل اختیار کرلی، عوام قلت آب سے پریشان انتظامیہ غافل ٹینکر مافیالوٹ مار میں مصروف مرتضیٰ خان۔

مورخہ 09.11.2024

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**سرکاری ٹیوب ویل کا فائدہ عوام کو پہنچنا چاہئے !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی وزیر پی ایچ ای اور واسا سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے متعلقہ حکام کو صوبہ بھر میں سرکاری وسائل سے قائدشدہ تمام ٹیوب ویلز کا مکمل ڈیٹا اکٹھا کرکے اور غیر فعال ٹیوب ویلیز کی تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر فعال ٹیوب ویل کو فعال بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔سرکارہ ٹیوب ویلز کا فائدہ عوام کو پہنچنا چاہئے۔انہوں نے یہ اقدام عوام شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے اٹھایا۔سرکاری

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

ٹیوب ویلز سے عوام کو فائدہ پہنچنے سے متعلق صوبائی وزیر پی ایچ ای اور واسا کا بیان اس وقت کار آمد ہوگا جب سرکاری ٹیوب ویلز کو فعال کیا جائے گا اور عوام اس سے مستفید ہوں گے کیونکہ یہاں تو صورتحال یہ ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سرکاری ٹیوب ویلز سے متعلق عوام کو بہت ہی شکایتیں ہیں ان میں اکثر کوئی نہ کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ان ٹیوب ویلوں کی کبھی عدم ادائیگی پر بجلی کاٹ دی جاتی ہے۔یا پھران کی موٹریں جل جاتی ہے یا کوئی اور خرابی پیدا ہوتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "این ایف سی ایوارڈ احقائق سے چشم پوشی نی کی جائے !" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "کوئٹہ شہر میں گرین بسوں سے روزانہ دس ہزار لوگ فائدہ اٹھا رہے ھین " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ " Balochistan water issue" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "کمشنر کوئٹہ نے مافیا کو بے نقاب کر دیا! " کے عنوان سے ولید اچکزئی نے رپورٹ تحریر کی ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک ویژنری لیڈر! " کے عنوان سے سمیع اللہ نے مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 NOV 2024

Page No. 1

اچھا طرز حکمرانی ہی قانون کی حکمرانی کو سچی بنیادیں فراہم کرتا ہے، گورنر

ہمیں تمام سرکاری ادارے عوام کی ضروریات اور شکایات کیلئے جوابدہ بنانے ہوں گے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اچھا طرز حکمرانی ہی قانون کی حکمرانی کو سچی بنیادیں فراہم کرتا ہے اور بروقت سماجی انصاف انسانی حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ معاشرے کی عظیم اکثریت کی تمام سیاسی و معاشی سرگرمیوں میں شرکت و شمولیت کو یقینی بناتا ہے. گورنر مندوخیل کا کہنا ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک "مفاد خلق" کو اپنے تمام منصوبوں اور پالیسیوں کے مرکز میں رکھتے ہیں، شہریوں کی آواز کو سنتے ہیں، جائز شکایات کا ازالہ کرتے ہیں اور ان کے حقوق واختیارات کی پاسداری کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھاتے ہیں جو اچھی حکمرانی کی روشن قابل تقلید مثالیں ہیں. یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی محتسب میں درخواست دینے والے سائلین اور مختلف محکموں کے بارے میں شکایات کرنے والوں کی ہفتہ وار سماعت کرتے ہوئے کہی. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اچھی حکمرانی کو یقینی بنانے کے لیے شفافیت، جوابدہی اور شرکت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں تمام پبلک انسٹی ٹیوشنز عوام کی ضروریات اور شکایات کیلئے جوابدہ بنانے ہوں گے. انہوں نے کہا کہ وقت آ پہنچا ہے کہ سرکاری محکموں میں سروس ڈلیوری کو موثر بنانے، وسائل، میرٹ کی بنیاد پر تقرریاں اور پروموشن اور ہر قسم کی بے ضابطگیوں کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کریں. گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبائی محتسب کا ادارہ غریب لوگوں کو بروقت اور سستا انصاف فراہم کرنے کیلئے ایک اچھا ادارہ ہے. خاص طور پر وہ لوگ جو بھاری قانونی فیس برداشت نہیں کر سکتے، ہم مختلف طریقوں سے سماجی انصاف اور مساوات کو فروغ دینے کیلئے کوشاں ہیں۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے رکن اسمبلی ظفر آغا ملاقات کررہے ہیں

جمال شاہ کاکڑ سے ملاقات میں 12 نومبر کو پارٹی کے پارلیمانی گروپ اور عہدیداروں کا اجلاس بلانے کا فیصلہ

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے جمعہ کے روز ملاقات کی۔ ملاقات میں پارٹی امور زیر بحث آئے۔ طویل ملاقات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کو بلوچستان میں مزید فعال و منظم بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ 12 نومبر کو پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی گروپ اور عہدیداران کا ایک مشترکہ اجلاس بلایا جائے گا اجلاس میں پارٹی کارکنوں کو درپیش مسائل و چیلنجز کی نشاندھی اور ان کا حل نکالا جائے گا، پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کی سب سے بڑی پارلیمانی جماعت ہے اور پارلیمانی جماعت کی حیثیت سے پارٹی کے نظریاتی و حقیقی ورکرز کو درپیش مسائل کا حل ضروری ہے۔ ملاقات میں دونوں رہنماں نے پارٹی ورکرز کے مسائل کے حل کیلئے بھرپور عزم کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ صوبے کو لاوارث نہیں چھوڑ سکتے جس طرح انتخابات میں پارٹی ورکرز اور ووٹرز نے ساتھ دیا پارٹی قیادت ان کے مسائل کا حل یقینی بنائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

بہتر طرز حکمرانی کیلئے شفافیت، جوابدہی اور شرکت ضروری، گورنر بلوچستان

گورنر ہاؤس میں محکموں کے بارے میں شکایات کرنے والوں کی ہفتہ وار سماعت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اچھی طرز حکمرانی ہی قانون کی حکمرانی کو سچی بنیادیں فراہم کرتی ہے اور بروقت سماجی انصاف انسانی......

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ معاشرے کی عظیم اکثریت کی تمام سیاسی و معاشی سرگرمیوں میں شرکت و شمولیت کو یقینی بناتی ہے گورنر مندوخیل کا کہنا ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک "مفاد خلق" کو اپنے تمام منصوبوں اور پالیسیوں کے مرکز میں رکھتے ہیں، شہریوں کی آواز کو سنتے ہیں، جائز شکایات کا ازالہ کرتے ہیں اور ان کے حقوق واختیارات کی پاسداری کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھاتے ہیں جو اچھی حکمرانی کی روشن قابل تقلید مثالیں ہیں یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی محتسب میں درخواست دینے والے سائلین اور مختلف محکموں کے بارے میں شکایات کرنے والوں کی ہفتہ وار سماعت کرتے ہوئے کہی

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم این اے جمال شاہ کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے شیخ صابر مندوخیل اور شیخ وقاص مندوخیل ملاقات کررہے ہیں

Balochistan Time Quetta

Advocating transparency, accountability

Mandukhel stresses food governance for social justice

Staff Report

QUETTA: Governor of Balochistan Jafar Khan Mandukhel emphasized that good governance provided the foundation for the rule of law, timely social justice, human rights protection and broad societal participation in political and economic activities.

He noted that developed nations prioritize 'the people's interest' in their plans and policies, listen to citizens' voices, address legitimate complaints, and safeguard their rights.

At the Governor's House in Quetta, during the weekly citizen hearing, Governor Mandukhel stressed the need that good governance requires transparency, accountability, and participation. He underscored the need for public institutions to be accountable to the people's needs and complaints.

Mandukhel advocated for merit-based appointments and promotions, resource optimization and eliminating irregularities in order to achieve effective service delivery. He praised the provincial ombudsman institution for providing affordable and timely justice to the poor and underprivileged, promoting social justice and equality.

He said that the time has come to make effective service delivery in government departments, resources, merit-based appointments and promotions and take practical steps to eliminate all types of irregularities. Governor Balochistan said that the provincial ombudsman institution is a good institution for providing timely and cheap justice to poor people. Especially those who cannot afford the heavy legal fees, we strive to promote social justice and equality in various ways.

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز جمعۃ المبارک، 8 نومبر 2024ء بمطابق 5 جمادی الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 307

ریاستی رٹ کو چیلنج کرنیوالوں سے سختی سے نمٹا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے امن و ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، ریاست مظلوموں کیساتھ کھڑی ہے

مسائل کو پرامن طریقے سے حل کرنا چاہتے ہیں، سب کیلئے بات چیت کے دروازے کھلے ہیں، گرینڈ جرگہ سے خطاب

تربت (نمائندہ انتخاب) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے امن و ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی جائے گی، نہتے مزدوروں کو بلوچستان میں شہید کرنا افسوسناک ہے، ریاست مظلوموں کے ساتھ کھڑی ہے، ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز ایف سی بلوچستان ساؤتھ ہیڈکوارٹر میں گرینڈ جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

جرگہ میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، دیگر وزراء، سینیٹرز، ایم پی ایز، علاقائی عمائدین، اعلیٰ سول و عسکری حکام، خواتین، طلبہ و طالبات اور مقامی لوگوں نے شرکت کی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کیچ میں تعلیمی صورتحال بلوچستان کے باقی علاقوں کی نسبت بہت بہتر ہے اور یہ بات ہمارے لیے باعث فخر ہے کہ ضلع کیچ کے عوام بہت باشعور اور تعلیم یافتہ ہیں، انہوں نے کہا کہ یہاں آنے کا مقصد عوام کو یہ باور کرانا تھا کہ صوبائی حکومت عوامی کسی بھی قسم کی عوامی شکایت کو دور کرنے کے حوالے سے سنجیدہ ہے اور اس حوالے سے صوبائی حکومت خود کو عوام کا جواب دہ سمجھتا ہے، صوبائی حکومت بلوچستان کے مسائل کو پرامن طریقے سے حل کرنا چاہتا ہے اور اس حوالے سے حکومت کی جانب سے بات چیت کے دروازے سب کے لیے کھلے ہیں مگر پہلے شدت پسند عناصر ہتھیار ڈال کر آئین پاکستان کو تسلیم کریں پھر ان سے مذاکرات کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ آج کا دور مصنوعی ذہانت اور دیگر جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے، والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی صحیح طریقے سے تربیت کریں تاکہ انکا مستقبل روشن ہو اور وہ دشمن کے منفی پروپیگنڈے کا شکار ہو کر غلط ہاتھوں میں استعمال نہ ہو سکیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت بینظیر اسکالرشپ پروگرام کے تحت 200 افراد کو PHD کے لیے بیرون ممالک بھیج رہی ہے جبکہ بلوچستان کے ہر ضلع کے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے 10 ٹاپر کو بلوچستان حکومت 16 سال تک کی تعلیم مفت فراہم کرے گی اور 2000ء کے بعد دہشت گردانہ کارروائیوں میں شہید ہونے والے بے گناہ افراد کے خاندانوں کی معاونت اور ان کے بچوں کے تعلیمی اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی، 30000 افراد کو پرائیویٹ سیکٹر میں ہنر سکھانے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ ان کو یورپ اور خلیجی ممالک میں بھیجا جا سکے اور وہ اپنے خاندان اور ملک کے لیے زرمبادلہ کما کر بھیج سکیں، انہوں نے اخوت فاؤنڈیشن کے تحت نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے قرضہ کی فراہمی کا بھی اعلان کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے قبائلی عمائدین اور عوام کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قربانیوں پر خراج تحسین پیش کیا، قبائلی عمائدین نے بلوچستان میں امن کے قیام میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کلیدی کردار کو خراج تحسین پیش کیا اور علاقے میں امن و امان کے قیام کے لیے تمام اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کا یقین دلایا، یوم اقبال کی مناسبت سے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیراہتمام جنوبی بلوچستان میں علامہ اقبال کی فکر اور پیغام سے روشناس کروانے کے لیے تقریری مقابلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء کو مہمانِ خصوصی نے انعامات سے نوازا، جرگہ کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف عوامی مسائل پر فوری احکامات جاری کئے، جرگہ سے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کیچ میں آنے کا مقصد یہاں کے مسائل کی شنوائی اور دیگر مسائل کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل پر یقین رکھتی ہے، انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے ترقیاتی منصوبوں کی ماضی میں مثال نہیں ملتی، انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی ترقی اور دیگر تمام مسائل کا اگلی ترجیحات میں سرفہرست ہیں انہوں نے کہا کہ کہ ایک زمانے میں ہمارے طلبہ کراچی اور پاکستان کے دیگر علاقوں میں پڑھنے کے لئے جاتے تھے مگر اب یہاں پر یونیورسٹی کی تعلیم دستیاب ہے انہوں نے تربت آنے کا مقصد یہاں پر لوگوں سے مل کر ان کے مسائل سے آگاہی حاصل کر کے ان کے حل کیلئے مناسب اقدام اٹھانا ہے، گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے ساتھ ملکر زرعی ٹیوب ویلوں کو سولر سسٹم پر منتقل کرنے کا منصوبہ فائنل کر دیا ہے اور اس حوالے سے سولر پینل کی تقسیم جلد شروع کردی جائے گی، آخر میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی جانب سے ایف سی ہیڈکوارٹر میں منعقد ہونے والے تقریری مقابلہ جیتنے والے شرکاء میں انعامات بھی تقسیم کے گئے، قبل ازیں جرگہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل بلال سرفراز خان اور چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو میر ظہور بلیدی، میر اصغر رند، میر رحمت صالح اور ملک شاہ گورگیج نے بلوچی دستار پہنائے، جرگے کے آغاز میں شرکاء نے یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھائے اور شہداء کے لیے فاتحہ خوانی کی، جرگے کے شرکاء نے مکران کے قبائلی عمائدین، کاروباری حضرات، خواتین اور طلبہ سمیت مختلف طبقات کے نمائندوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور ان پر مشاورت کی، شرکاء کی جانب سے مختلف مسائل و ایشوز پیش کئے گئے، اس موقع پر صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے فشریز معتبر حاجی برکت رند، ایم پی اے میر رحمت صالح بلوچ، کمشنر مکران ڈویژن محمد داؤد خان خلجی، آئی جی پولیس بلوچستان، ڈی سی کیچ اسماعیل ابراہیم، ضلع کونسل کیچ کے چیئرمین میر ہوتمان بلوچ، معروف شخصیت میر یاسر بہرام رند، کیچ بار ایسوسی ایشن کے صدر عبدالمجید شاہ ایڈووکیٹ، آل پارٹیز کیچ کے کنوینر نواب خان شمبے زئی، ڈپٹی کنوینر ظریف زدگ، جماعت اسلامی کیچ کے امیر غلام اعظم دشتی، انجمن تاجران کیچ کے رہنما اسحاق روشن دشتی، اعجاز علی محمد جوسکی سمیت دیگر شخصیات، عمائدین کثیر تعداد میں شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Time

Founded by Syed Faseih Iqb

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BT

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 912 QUETTA Saturday November 09, 2024 /Jumada al-Awwal 06, 1446

CM orders probe into development scheme in Panjgur

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti has ordered the Anti-Corruption Establishment to investigate the development scheme of Panjgur Chitkan Bazar Old Diesel Mandi Road to Faiz Muhammad Chowk.

The chief minister has taken notice of the complaint of the residents of Panjgur to curb corruption and embezzlement of funds. On the order of CM, the Anti-Corruption Establishment has sought a report from the officials of the concerned department.

According to the notification of the Anti-Corruption Establishment, an inspection team headed by Deputy Director Anti-Corruption Makran Circle has been formed to investigate the matter.

In the notification of the Anti-Corruption Establishment, the Secretary of the Department of Communications and Works has been mandated to ensure the presence of local officers along with the inspection committee.

CLIPPING SERVICE

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامه
کومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 NOV 2024

Page

بلوچستان میں امن وامان قائم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے میر سلیم کھوسہ

موجودہ حکومت کی خواہش ہے کہ نہ صرف امن امان قائم کیا جائے بلکہ ترقیاتی عمل کو تیز کر کے اس خطے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں

بے روزگاری کے خاتمے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لاکر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کو یقینی بنائی جائے گی صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات اور پارلیمانی لیڈر پاکستان مسلم لیگ ن میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن امان اور حکومتی رٹ قائم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے جب تک امن امان قائم نہیں ہوا اس وقت تک ترقیاتی عمل پر بھی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں موجودہ حکومت کی خواہش ہے کہ نہ صرف امن امان قائم کیا جائے بلکہ ترقیاتی عمل کو تیز کر کے اس خطے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرینگے اپنے جارہ کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک خوشحال ور پرامن صوبہ ہے یہاں پر امن امان ہماری اولین ترجیح ہے اور رہیں گے کیونکہ جب تک ہم ترقی کی جانب نہیں جائینگے اس وقت تک خوشحالی کی زندگی نہیں گزار سکتے جب تک ان تمام چیزوں پر توجہ نہیں دینگے حکومت وقت کو چاہیے کہ وہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی امن امان کیلئے کردار ادا کریں بلوچستان رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑی صوبہ ہے لیکن بدقسمتی سے یہاں پچھلے ادوار میں میں ترقیاتی کاموں پر توجہ نہیں دی گئی ہماری کوشش ہوگی کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں جتنے بھی ترقیاتی کام ہے وہ یکساں ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری کے خاتمے کیلئے حکومت تمام محکموں میں جتنے بھی آسامیاں ہے ان کو جلد سے جلد مشتہر کریں تا کہ بروقت نوجوانوں کو روزگار کے مواقع مل سکیں بے روزگاری کے باعث بلوچستان کے 60 فیصد نوجوان مایوسی کا شکار ہے جس کے باعث یہاں امن امان میں بھی مسائل درپیش ہے بے روزگاری کے خاتمے کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لاکر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کو یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ حکومت وقت کی زمہ داری بنتی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 NOV 2024

Page No. 5

کالعدم تنظیم نوجوانوں کو گمراہ کررہی ہے، طلعت عزیز

بی ایل اے چھوڑنے کا اعلان

بلوچ یکجہتی کمیٹی کے دھرنے سے مجھے پہاڑوں پر لیجایا گیا، جہاں کچھ لاپتہ لوگ بھی دیکھے اور مجھے احساس ہوگیا کہ میں نے غلط راستے کا انتخاب کیا ہے

حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر دو روز سے آپریشن کیا جارہا ہے، ڈی آئی جی، صوبائی وزیر سردار کھیتران اور حکومت کے ترجمان شاہد رند کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) موسیٰ خیل راڑشم قومی شاہراہ پر آٹھ روز قبل سی ٹی ڈی کے آپریشن میں گرفتار ہونے والے کالعدم تنظیم کے دہشت گرد پنجاب یونیورسٹی کے طالب علم طلعت عزیز نے بی ایل اے چھوڑنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ تنظیم کی جانب سے پہاڑوں پر تعلیم یافتہ نوجوانوں کو گمراہ کرکے انہیں پنجابیوں اور نہتے لوگوں کو مارنے پر آمادہ کیا جارہا تھا۔ پہاڑوں پر ایسے نوجوان بھی موجود ہیں جنہیں لاپتہ افراد ظاہر کیا جارہا ہے بلوچ نوجوان ایسے لوگوں کی باتوں میں نہ آئیں جو ان کا مستقبل خراب کررہے ہیں۔ انہوں نے یہ بات سول سیکریٹریٹ کوئٹہ میں پریس کانفرنس میں کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورائیہ موجود تھے۔ طلعت عزیز نے بتایا کہ اس کا تعلق کوئٹہ سے ہے اور ابتدائی تعلیم یہیں حاصل کی، میٹرک کے بعد بی کالج میں داخلہ لیا اور پھر اچھے نمبروں کی بنیاد پر پنجاب یونیورسٹی میں پولیٹیکل سائنس کے شعبے میں اسکالرشپ پر داخلہ مل گیا۔ وہاں تھرڈ ایئر میں زیر تعلیم ہوں۔ میرا رابطہ کچھ بلوچ کونسل کے طلبہ سے ہوا جنہوں نے میری غلط ذہن سازی کی۔ کچھ ساتھیوں نے مجھے کوئٹہ میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے احتجاجی دھرنے میں شرکت کے لیے آمادہ کیا۔ اس دوران کچھ ایسے لوگوں سے رابطہ ہوا جو مجھے پہاڑوں پر لے گئے۔ وہاں میں نے دیکھا کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کو گمراہ کرکے انہیں پنجابیوں اور نہتے لوگوں کو مارنے پر آمادہ کیا جارہا ہے۔ مجھے احساس ہوا کہ میں نے غلط راستے کا انتخاب کرلیا ہے۔ اور وہاں سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ طلعت عزیز کہا کہ پہاڑوں پر ایسے نوجوان بھی موجود ہیں جن کی تصویریں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے احتجاجی دھرنے میں بھی تھیں جنہیں لاپتہ ظاہر کیا گیا ہے۔ میں بلوچ نوجوان کو کہتا ہوں کہ وہ ایسے لوگوں کی باتوں میں نہ آئیں جو ان کا مستقبل خراب کررہے ہیں۔ میں ایک پڑھا لکھا نوجوان ہوں لیکن ان کی وجہ سے اپنا مستقبل گنوا دیا۔ قبل ازیں ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورائیہ نے کہا کہ راڑہ شم میں معصوم پاکستانیوں کے قتل کے بعد لوگوں میں غم اور غصہ تھا۔ مرکزی اور بلوچستان حکومت کی ہدایات کے بعد سی ٹی ڈی، انٹیلی جنس ایجنسیوں، ایف سی، پولیس اور لیویز نے مل کر کام کیا اور اہم کامیابی حاصل کرلی۔ انہوں نے کہا کہ 3 نومبر کو موسیٰ خیل میں آپریشن کے دوران تین دہشت گرد مارے گئے اور دو کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔ گرفتار دہشت گردوں نے دوران تفتیش بتایا کہ وہ بھی حملے میں ملوث تھے اور ہتھیاروں کی سپلائی کا انکشاف کیا۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ ہمیں واقعے میں ملوث تمام دہشت گردوں اور سہولت کاروں کے بارے میں معلومات مل گئیں ہیں جن کی بنیاد پر موسیٰ خیل، لورالائی، دکی اور اطراف میں آپریشن شروع کردیا گیا ہے جو گزشتہ دو دنوں سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ہونے والوں میں ایک 16 سالہ لڑکا بھی شامل ہے جس نے دوران تفتیش بتایا کہ کارروائیوں میں بچوں کو بھی اسلحے کی ترسیل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ کالعدم بلوچ لبریشن آرمی کے ایک اور دہشت گرد تنظیم کے ساتھ رابطے ثابت ہوئے ہیں جس کے لوگ وہاں پر موجود ہیں جن سے یہ اسلحہ بھی خریدتے ہیں تنظیم نے ایسے چھوٹے بچوں، سکول اور کالجز کے طالب علموں کو پچاس 50 ہزار روپے دے کر بھرتی کیا جن کے مالی حالات اچھے نہیں تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم پنجاب یونیورسٹی اور پنجاب حکومت کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کررہے ہیں تاکہ اس کا تدارک کیا جاسکے۔ حکومت ہر بات پر ڈنڈا نہیں اٹھانا چاہتی، لوگوں کو شدت پسندی کی طرف راغب ہونے سے بچانے کے لیے مختلف اقدامات کیے جارہے ہیں، سکولوں کالجوں کا سروے کیا جارہا ہے تاکہ سکیورٹی اداروں، حکومت اور پالیسی سازوں کو خامیوں کا اندازہ ہوسکے اور انہیں دور کیا جائے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا کہ کالعدم تنظیمیں نوجوانوں کو ورغلا رہی ہیں۔ معصوم لوگوں کا قتل کرکے کون سی آزادی لینا چاہتے ہیں، بندوق کی بجائے قلم کا سہارا لیں کیونکہ قلم ہی جینا سکھاتا ہے، افسر بناتا ہے اور عزت فراہم کرتا ہے۔ حکومت کی کوشش ہوگی کہ طلعت عزیز اپنی تعلیم مکمل کرے اور ایک اچھا افسر بن کر اس دھرتی کی خدمت کرے۔ ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا کہ ہمیں نہ صرف بلوچستان بلکہ پنجاب اور دوسرے صوبوں میں بھیجے گئے طالب علموں پر بھی دھیان دینا چاہیے، انہیں ایسا ماحول فراہم کرنا چاہیے کہ یہ بھٹک نہ جائیں۔ ماضی میں مسائل رہے ہیں، گڈ گورننس میں ناکامی کے ذمہ دار سیاسی لوگ ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی یہ کوشش ہے کہ نوجوانوں کو وفاق کے قریب لائیں۔ اس سلسلے میں نوجوانوں کو ہنرمند بنانے اور اندرون و بیرون ملک تعلیم کے حصول کے لیے سکالرشپ فراہم کی جارہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت نیشنل ایکشن پلان کی طرح صوبائی سطح پر ایک کثیرالجہتی پلان بنا رہی ہے جس میں تعلیم، صحت سمیت تمام شعبوں کی بہتری، ترقی اور گورننس کے ماڈل کو ٹھیک کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

قانون شکن عناصر کیخلاف زیرو ٹالرنس، جرائم کی ایف آئی آر لازمی درج کرائی جائے، ایس ایس پی آپریشنز

تھانوں میں عوام دوست ماحول کیلئے کوشاں ہیں، سپروائزری افسران سنگین جرائم میں ملوث اشتہاریوں کی گرفتاری کیلئے پرسنز کی خودنگرانی کریں۔ محمد بلوچ کی جنگ سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ نے کہا ہے کہ شہریوں کی شکایات درج نہ کرنے والے ایس ایچ اوز کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ موٹر سائیکل چھیننے یا چوری سمیت کسی بھی واردات کی فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) لازمی درج کروائی جائے۔ جنگ سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ بعض کیسز کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزمان کئی وارداتوں میں ملوث ہوتے ہیں لیکن مقدمات اس سے بہت کم درج ہوتے ہیں جس کی بڑی وجہ سائلین کی جانب سے مقدمے کا اندراج نہ کروانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر متعلقہ پولیس اسٹیشن کا عملہ ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کرتا ہے تو ان کی باتوں میں نہ آئیں اور فوری طور پر پولیس کمپلینٹ سیل کے نمبر 0819204576 یا کوئٹہ پولیس کی ویب سائیٹ پر اپنی شکایت کا اندرواج کروایا جائے جس پر فوری ایکشن کیا جائے گا۔ ایس ایس پی آپریشنز کا کہنا تھا کہ قانون شکن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے سنگین جرائم میں مطلوب خطرناک اشتہاریوں کی گرفتاریوں کیلئے کارروائیوں میں تیزی لانے کی ہدایات کرتے ہوئے کہا کہ قانون شکن عناصر کو موثر فالواپ اور انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے ذریعے پابند سلاسل کیا جائے سپروائزری افسران سنگین جرائم میں ملوث اشتہاریوں کی گرفتاری کیلئے پرسنز کی خودنگرانی کریں۔ جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کوئٹہ پولیس کا اولین مشن ہے تھانوں میں عوام دوست ماحول کیلئے کوشاں ہیں۔

ڈی جی سوشل ویلفیئر کا اپنے محکمے میں ایک ارب کی کرپشن کا دعویٰ

چارج سنبھالنے پر کرپشن سامنے آئی، ملزمان کو بچانے کیلئے مجھے ٹرانسفر کردیا، نوٹیفکیشن کالعدم قرار دیا جائے، عدالت سے استدعا

کوئٹہ (امین اللہ فطرت) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر نے اپنے تبادلے کے خلاف بلوچستان ہائی کورٹ سے رجوع کرلیا۔ عدالت میں دائر اپنی درخواست میں انہوں نے محکمہ سوشل ویلفیئر میں ایک ارب روپے کرپشن ہونے کا انکشاف کیا ہے۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد اعجاز سواتی اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل بینچ نے محکمہ سوشل ویلفیئر کے ڈائریکٹر جنرل شجاعت علی کھوسہ کی جانب سے ان کے تبادلے کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران درخواست گزار اپنے وکلاء کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے۔ شجاعت علی کھوسہ کی جانب سے دائر درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ وہ محکمہ سوشل ویلفیئر میں بطور ڈائریکٹر جنرل خدمات سرانجام دے رہے تھے اور ان کی تین ماہ قبل اس عہدے پر تعیناتی عمل میں لائی گئی تھی۔ جب میں نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالا تو اس دوران یہ بات سامنے آئی کہ محکمے میں بڑے پیمانے پر کرپشن ہوئی ہے۔ جب میں نے اس کی محکمانہ تحقیقات کی تو یہ بات درست تھی اور دو سال میں ایک ارب روپے سے زائد کی کرپشن ہوئی تھی۔ یہ کرپشن معذور افراد کے وہیل چیئرز، سفید چھڑی، سلائی مشینوں، لیپ ٹاپ اسکیم اور ادویات کی مد میں ہوئی ہے۔ میں نے اس کی محکمہ انکوائری کرکے اس کی ایک تفصیلی رپورٹ چیف سیکریٹری بلوچستان کو بھیج دی۔ اس کے بعد اس میں ملوث افسران و ملازمین کے خلاف محکمہ انٹی کرپشن نے باقاعدہ کاروائی و انکوائری شروع کردی ہے۔ اور اس سلسلے میں محکمے کے ڈپٹی ڈائریکٹر کو معطل کردیا گیا۔ اس دوران کرپشن میں ملوث محکمے کے افسران، ملازمین اور دوسرے اعلیٰ شخصیات کو بچانے کیلئے مختلف حربے و ہتھکنڈے استعمال کرنے شروع ہوئے۔ اور مجھ پر بھی انکوائری روکنے کیلئے دباؤ ڈالا گیا۔ مگر میں نے کوئی دباؤ قبول نہیں کیا۔ اور مذکورہ کرپشن سے متعلق تمام ریکارڈ متعلقہ حکام کو بھیج دیا۔ درخواست میں انہوں نے عدالت کو بتایا کہ محکمے کے سابق ڈپٹی ڈائریکٹر اور پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ سوشل ویلفیئر کے پی ایس کی طرف سے محکمہ کا ریکارڈ چوری کیا جارہا تھا تاہم اس کوشش کو ناکام بنادیا گیا اور درخواست گزار نے اس کی رپورٹ سی سی ٹی وی فوٹیج کے ساتھ چیف سیکرٹری و دیگر متعلقہ حکام کو بھیج دی۔ مگر اس واقع میں ملوث افراد کے خلاف آج تک کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ درخواست میں انہوں نے موقف اختیار کیا ہے کہ محکمے میں مذکورہ کرپشن کی انکوائری پر اثر انداز ہونے اور کرپشن میں ملوث ملزمان کو بچانے کیلئے 6 نومبر کو انہیں ڈی جی سوشل ویلفیئر کے عہدے سے ہٹا کر تبادلہ کیا گیا۔ حکومت کی جانب سے 6 نومبر 2024 کو ان کے تبادلے کا نوٹیفکیشن بدنیتی پر مبنی اور غیر قانونی ہے۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ ان کے ڈی جی سوشل ویلفیئر کے تبادلے کے 6 نومبر کے نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دے کر انہیں بطور ڈی جی سوشل ویلفیئر خدمات سرانجام جاری رکھنے کے احکامات دیئے جائیں۔ درخواست کی آئندہ سماعت 11 نومبر کو ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 NOV 2024 Page No. 6

پاک فوج کا گوادر میں بلوچ نوجوانوں کیلئے ''علم ہنر'' پروگرام کا آغاز

تعلیم کے بہترین مواقع میسر آئیں گے معززین، پاک فوج کے اقدامات کی تعریف

کوئٹہ (آئی این پی) گوادر میں پاک فوج کا "علم و ہنر "پروگرام: بلوچ نوجوانوں کے لیے کامیابی کا روشن سفر جاری ہے۔ بلوچستان میں نوجوانوں کی تعلیمی اور تکنیکی ترقی کے لیے پاک فوج کی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ گوادر کے علاقے میں "علم و ہنر "پروگرام کے تحت تعلیم اور ہنر کے مواقع کو فروغ دینا اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو جدید علوم سے روشناس کروا کرانہیں خود کفیل اور بااختیار بنایا جائے۔ پسنی میں واقع گورنمنٹ .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

بوائز ڈگری کالج میں آئی ٹی لیب کا قیام پاک فوج کا ایک اہم قدم ہے، جس کا مقصد طلبا کو جدید دور کی ضروریات کے مطابق آئی ٹی کی تعلیم فراہم کرنا ہے۔ اس آئی ٹی لیب کے ذریعے طلبا کو کمپیوٹر سائنس، انٹرنیٹ، اور آن لائن تعلیم کے بہترین مواقع میسر آئیں گے، تاکہ وہ عالمی معیار کے مطابق اپنے علم کو بہتر بنا سکیں۔ بلوچ قوم ہنر مند، محنتی اور باصلاحیت قوم ہے، اور نوجوان نسل اپنے علم اور محنت کے ذریعے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ بلوچستان اور پاکستان کا نام بھی روشن کر سکتی ہے۔

ایم ڈی واسا کے یونین کیساتھ مذاکرات کامیاب، ہڑتال ختم

آج سے شہر کو پانی کی مکمل ترسیل باقاعدگی سے شروع ہو جائے گی

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کا ایم ڈی واسا کے ہمراہ واسا یونین کے ساتھ کامیاب مزاکرات کے بعد یونین نے ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ محمد وقار کاکڑ نے ایم ڈی واسا لطیف رانا کے ہمراہ یونین کے نمائندوں سے مذاکرات کیے۔ مذاکرات میں یونین نے ضلعی انتظامیہ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا جس میں بڑا مسئلہ تنخواہوں کا تھا جس پر ایم ڈی واسا نے ایک مہینے کے اندر تنخواہوں کے اجرا کی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

یقین دہانی کرائی۔ جس پر واسا یونین نے ضلعی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا جس نے اس مسئلے میں بہترین کردار ادا کیا۔ اسکے ساتھ ہی ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کیا آج سے واسا کے تمام دفاتر میں کام اور شہر میں پانی کی مکمل ترسیل باقاعدگی سے شروع ہوگی۔

ضلعی انتظامیہ کی گرانفروشوں کیخلاف کارروائیاں جاری

ناجائز منافع خوری پر 9 دکاندار کو گرفتار، 14 کو سخت وارننگ جاری

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گرانفروشوں کے خلاف کاروائیاں جاری ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی مختلف ٹیموں نے کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں 70 جنرل سٹورز، تندوروں، بیف اور مٹن شاپس کا معائنہ کیا۔ اس کے علاوہ جنرل سٹورز پر قیمتوں اور معیار جبکہ تندوروں پر وزن کا معائنہ کیا۔ اس دوران ناجائز منافع خوری کرنے پر 9 دکانداروں کو گرفتار کر لیا گیا جن میں سے 2 دکاندار کو جیل بھجوا دیے۔ 8 دکانداروں .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

پر جرمانے عائد کیے جبکہ 14 دکانداروں کو سخت وارننگ بھی جاری کیے گئے۔ کاروائیاں سریاب گاہی خان چوک برما ہوٹل سمنگلی بلیلی نواں کلی عالمو چوک کواری روڈ سرکی روڈ پشتون آباد میں کی گئیں۔ گرانفروشوں کے خلاف کاروائیاں اسسٹنٹ کمشنر سریاب ماریہ شمعون، اسپیشل مجسٹریٹ احسام الدین کاکڑ، اور سپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار کی زیر نگرانی ہوئیں۔

INTEKHAB QUETTA

چینی شہریوں کے یقینی تحفظ کیلئے گوادر میں 122 ایکڑ اراضی مختص

172 ایکڑ اراضی پاک بحریہ کے پاس رہے گی، اعلیٰ حکام نے چینیوں کو آگاہ کردیا

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان میں مقیم چینی شہریوں پر دہشتگردوں کے حملوں میں اضافے کے بعد حکومت پاکستان کا حفاظتی اقدام، سیکیورٹی کے لیے انتہائی اعلیٰ سطح کی یقین دہانی کروا دی۔ پاکستان میں مختلف تعمیری پروجیکٹس پر خدمات انجام دینے والے چینی شہریوں پر پے درپے حملوں بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

کے بعد پاکستان کی اعلیٰ قیادت نے چینی متعلقہ حکام کو چینی باشندوں کے تحفظ کے والے سے اعلیٰ سطحی یقینی دہانی کروائی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق دفاعی اور تعمیری شعبہ جات میں تاریخی تسلسل برقرار رکھتے ہوئے چینی شہریوں کے یقینی تحفظ کے لیے گوادر میں 197 ایکڑ متنازع اراضی میں سے 122 ایکڑ اراضی گوادر بندرگاہ اور فری زون کی سیکیورٹی کے لیے مختص کر دی گئی ہے گوادر میں 197 ایکڑ متنازع اراضی میں سے 122 ایکڑ اراضی گوادر بندرگاہ اور فری زون کی سیکیورٹی کے لیے مختص کی گئی ہے۔ گوادر میں چینی اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی کو فراہم کردہ 2281 ایکڑ اراضی میں سے 197 ایکڑ اراضی کا چین کو فراہمی کا فیصلہ نہیں ہوا تھا، اب یہ فیصلہ کر لیا گیا ہے ور چین کو بتا دیا گیا ہے کہ 172 ایکڑ اراضی پاکستان بحریہ کے پاس رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 NOV 2024

Page No. 7

پشتون قوم وسائل پر قبضے کی کسی کو اجازت نہیں دیگی، پشتونخوا نیپ

توبہ اچکزئی دوبندی، توغی اور ارمبی کولک میں لاکھوں ایکڑ زمین کی الاٹمنٹ کی جارہی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی بیان میں ضلع قلعہ عبداللہ خان کے علاقوں توبہ اچکزئی دوبندی، توغی اور کولک ارمبی میں 165000 ایکڑ زمین کی غیر قانونی اور جعلی الاٹمنٹ کے پشتون دشمن اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی ایما پر غیر مقامی افراد کے نام سے توبہ کاکڑی، برشور کے بعد اب توبہ اچکزئی دوبندی، توغی اور ارمبی کولک میں لاکھوں ایکڑ زمین کی الاٹمنٹ اس بات کا مظہر ہے کہ پشتونخوا وطن کی معدنیات اور وسائل پر قبضے کی پشتون افغان ملت کسی صورت اجازت نہیں دے گی جبکہ مذکورہ بالا علاقوں میں فورسز کی بڑی تعداد میں موجودگی سوالیہ نشان ہے اور نام نہاد جعلی دہشتگردی اور لاقانونیت کے بہانے درحقیقت پشتونخوا وطن کی زرخیز زمینوں، جنگلات، معدنی وسائل سے مالا مال علاقوں، پہاڑی سلسلوں پر قبضے کی سازشیں جاری ہیں اور ان سازشوں کی تکمیل کیلئے نام نہاد الاٹمنٹ کرنے کے بوگس اور جعلی طریقے کو بہانہ بنایا جارہا ہے اور دوسری طرف چند ایجنٹوں کے ذریعے ہر علاقے کے عوام کو نام نہاد ترقی اور روزگار کے مواقع دینے کے دعوے کئے جاتے ہیں اور پشتون عوام اس پشتون دشمن پالیسی کو سمجھ چکے ہیں اور پشتون افغان عوام تاریخی جدی پشتی اور پدری زمینوں اور پہاڑی سلسلوں پر قبضے کی اجازت کسی کو نہیں دے گی۔

ڈیورنڈ لائن پر آمدورفت وتجارت بحال کی جائے، اصغر اچکزئی

22 نومبر کو شہداوطن کی یاد میں جلسہ عام پرلت کے شرکا کیساتھ اظہار یکجہتی کے طور پر منایا جائیگا، پریس کانفرنس

چمن (نامہ نگار) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغرخان اچکزئی نے کہا ہے کہ جب ڈیورنڈ لائن کے اس پار اور اُس پار ریاستی سطح پر ذمہ داران کیساتھ پرلت کمیٹی تمام تر لوازمات اور رابطے مکمل کرنے کے بعد بھی ڈیورنڈ لائن پر آمدورفت کو کیوں کر بند رکھا گیا ہے؟ 13 مہینوں سے جاری پرامن پرلت کا ایک ہی جائز اور برحق مطالبہ ہے کہ شناختی کارڈ اور تذکرے پر آمدورفت وتجارت کو بحال کیا جائے اگر 22 نومبر سے پہلے دونوں ریاستوں کے سامنے پرلت کمیٹی کی جانب سے رکھی گئی سفارشات پر عمل درآمد کو یقینی نہیں بنایا گیا تو 22 نومبر کو شہداوطن کی یاد میں منعقد جلسہ عام میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے جو امسال پرلت کے شرکا کیساتھ اظہار یکجہتی کے طور پر چمن پرلت کے مقام پر عقیدت واحترام کیساتھ منایا جائیگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملت یال سیاسی جمہوری جماعتوں تاجر لغوی اتحاد پرلت کمیٹی کے ہمراہ چمن پریس کلب باچاخان ہال میں پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا اس موقع پر نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے رہنما جاوید افغان پشتون خوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنما اعظم خان اچکزئی پرلت کمیٹی کے کنوینر عبدالخالق حمل تاجر لغوی اتحاد کے رہنماؤں صدر صادق اچکزئی غوث اللہ کمانڈر عبدالولی منڈولی پشتون ایس ایف کے صوبائی چیئرمین رزاق عاصم اور ڈپٹی چیئرمین ایاز خان زیارتوال اور دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ چمن شہر میں پاسپورٹ کے حامل افراد سے بھی پیسے بٹورے جارہے ہیں جبکہ دروازے پر خواتین کی عزت تک محفوظ نہیں رہی، چمن شہر میں انتظامیہ مدرسوں پر چھاپے شریف النفس شہریوں کی پکڑ دھکڑ انہیں دہشت گردی کی جانب راغب کرنے کی بلیک میلنگ کے طور پر استعمال میں لارہے ہیں، ہمیں علما حق اور قبائلی معتبرین کی تضحیک توہین قطعاً قبول نہیں، صوبہ بھر بالخصوص دکی ہرنائی ژوب شیرانی میں بدامنی کے واقعات مسلط کردہ دہشت گردی انتہاپسندی کی تسلسل ہے، قلعہ سیف اللہ میں مسلح افراد کا قبائل کے ہاتھوں پکڑے جانا اور ان کی جانب سے بیان دینا پشتون وطن سے متعلق ہمارے خدشات کو یقین میں بدل دیا جبکہ پشین قلعہ عبداللہ چمن اور دیگر اضلاع میں قبائل کی پشت در پشت آبا واجداد کی ملکیت کو قبضہ کرنا بالادست اشرافیہ کی کارستانی ہے جس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ امسال شہداوطن شہید خان جیلانی خان اچکزئی کی 14ویں برسی شہید اسد خان اچکزئی کی چوتھی برسی اور ڈیورنڈ لائن کے دیگر شہداء نقیب شہید سرگئی شہید ایوب شہید جانان شہید عمران شہید اور شہید معصوم بچے کی برسیاں پرلت کے مقام پر منائی جائیگی۔

پی ٹی آئی کو جلسے کی اجازت نہ دینا بدترین آمریت ہے، بی این پی

کارکنوں پر تشدد اور لاٹھی چارج قابل مذمت، گرفتار کارکنوں کو رہا کیا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ میں تحریک انصاف کو جلسہ کی اجازت نہ دینا اور سیاسی کارکنوں کو بڑی تعداد میں ان پر لاٹھی چارج اور انہیں زخمی کرنے اور پولیس کی گرفتاریاں اور آنسو گیس شیلنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی نام نہاد جمہوری دور میں بدترین آمریت کا دور دورہ ہے، ضلعی انتظامیہ کے ارباب اختیار کوئٹہ میں منظم طور پہ ظالمانہ طرز پر انتظامی امور چلا رہے ہیں، اس کا کوئی قانونی جواز نہیں ہے کہ تحریک انصاف جلسہ نہ کرے جب اپوزیشن جماعتیں جلسہ جلوس ریلیاں اور اظہار رائے پر پابندی لگائی جائے تو کس بات کی جمہوریت فوری طور پر گرفتار شدہ کارکنان کو رہا کیا جائے اور جو بڑی تعداد میں سیاسی ورکرز زخمی ہیں انہیں طبی امداد دی جائے اور انتظامیہ ڈی سی کے خلاف تحقیقات کی جائے اور پوچھا جائے ان سے کہ جلسے کی اجازت کیوں نہیں دی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 NOV 2024

Page No. 8

کوئٹہ: پی ٹی آئی کارکنوں اور پولیس میں جھڑپ، فائرنگ، شیلنگ، لاٹھی چارج

ڈی ایس پی اور 8 اہلکاروں سمیت 13 افراد زخمی

جلسے کی اجازت نہ ملنے پر کارکنوں کی ہاکی گراؤنڈ میں داخلے کی کوشش، تیز رفتار گاڑی نے پولیس اہلکاروں کو روند ڈالا، متعدد مظاہرین گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کا کی جانب سے این او سی نہ ملنے کے باوجود ہاکی گراؤنڈ میں جلسہ کرنے کی کوشش، کارکنوں اور پولیس میں جھڑپ، فائرنگ، شیلنگ، لاٹھی چارج اور تیز رفتار گاڑی سے روندنے کے باعث ڈی ایس پی پشتون آباد سرکل' آٹھ اہلکاروں سمیت 13 افراد زخمی ہو گئے متعدد کارکنوں کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ ریڈ زون کو جانے والے راستوں کو سیل کر دیا گیا، پولیس کے مطابق پی ٹی آئی بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ سے ہاکی گراونڈ میں جلسے کی اجازت مانگی تھی تاہم ڈپٹی کمشنر نے جلسے کی اجازت نہیں جس پر جمعہ کی دوپہر پی ٹی آئی کے رہنماؤں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے ہاکی گراونڈ میں داخل ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس نے کارکنان کو منتشر کرنے کے لیے شیلنگ اور لاٹھی چارج کیا اور شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، اسی دوران پی ٹی آئی ایک کارکن نے اپنی تیز رفتار گاڑی سے پولیس اہلکاروں کو روند دیا اور اور فائرنگ سے جس کے نتیجے میں ڈی ایس پی پشتون آباد سرکل مقصود لغاری' کانسٹیبل عبدالقدیر' کانسٹیبل محمد وسیم' کانسٹیبل ثنا اللہ' کانسٹیبل عزت اللہ' کانسٹیبل نقیب اللہ، کانسٹیبل عطا اللہ مصطفےٰ' کانسٹیبل عطاللہ سمیت پانچ افراد عتیق اللہ' سنگین خان' غلام ربانی' محمد عیسی' عبدالجبار اور عبدالخالق شدید زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، پولیس اور کارکنوں میں آنکھ مچولی کا کھیل تین گھنٹے تک جاری رہا پولیس نے معتدد کارکنوں کو گرفتار کرکے کارکنوں کو منتشر کر دیا، ترجمان محکمہ صحت کے مطابق پولیس اور پی ٹی آئی کارکنان کے درمیان جھڑپوں میں آٹھ پولیس اہلکار سمیت 12 افراد زخمی ہوئے ہیں ڈی ایس پی کی حالت تشویشناک ہے۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ نے ریڈ زون کو جانے والے راستوں کو کنٹینرز لگا کر سیل کر دیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آج جو کچھ ہوا وہ میڈیا کے سامنے تھا ہم نے پر امن طور پر پی ٹی آئی کے کارکنوں کو منتشر کرنے کی کوشش کی تاہم پی ٹی آئی کے کارکنوں کی جانب سے فائرنگ کی اور گاڑی سے پولیس اہلکاروں کو ہٹ کیا جس کے نتیجے میں ایک ڈی ایس پی سمیت آٹھ اہلکار زخمی ہوئے انہوں نے کہا کہ گرفتاریاں بھی کی گئی ہے تاہم کارکنوں کو منتشر کر کے راستے کھول دیئے گئے ہیں۔

تربت: فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

تربت (نامہ نگار) تربت کے علاقے حمپ کوہاڑ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے مصدق نامی شخص جاں بحق ہوگیا۔ گزشتہ روز حمپ میں ہونے والے اسی نوعیت کے حملے میں ایک نوجوان کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے قتل کر دیا تھا۔ دو دن میں پیش آنے والے ان واقعات نے علاقے میں خوف وہراس پھیلا دیا ہے۔

خضدار: مختلف واقعات میں پانچ افراد جاں بحق، 18 زخمی

کپر سے کھنڈنی بارات لے جانے والی پک اپ تیز رفتاری کے باعث حادثہ کا شکار ہوئی، وڈھ سراچو کراس کے مقام سے لاش ملی

خضدار (نامہ نگار) خضدار میں دو مختلف واقعات میں پانچ افراد جاں بحق پہلے واقعہ میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر شہر سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر کپر سے کھنڈنی بارات لے جانے والی پک اپ حادثہ کا شکار ہوئی ایک خاتون اور ایک شیر خوار بچے سمیت چار افراد جاں بحق تفصیلات کے مطابق جمعہ کو قومی شاہراہ پر خضدار شہر کے قریب کپر سے کھنڈنی بارات لے جانے والی پک تیز رفتاری کے باعث حادثہ کا شکار ہوئی جس کے نتیجے میں ایک خاتون اور ایک شیر خوار بچے سمیت چار افراد جاں بحق ہو گئے جب کہ اٹھارہ افراد زخمی بھی ہو گئے زخمیوں میں چار کی حالت تشویشناک تھی جنہیں مزید علاج کے لئے کراچی منتقل کیا گیا جاں بحق افراد میں تاج بی بی، زوجہ حیات نذیر احمد ولد محمد حسین عید محمد ولد نیک محمد اسد اللہ ولد محمد شریف شامل ہیں زخمیوں کو ٹراما سینٹر اور ٹیچنگ اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ابتدائی علاج کے بعد تشویشناک کے باعث چار زخمیوں کو کراچی منتقل کیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی اور انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل بھی ٹیچنگ اسپتال پہنچے ڈپٹی کمشنر خضدار نے اسپتال کے ذمہ داران کو ہدایت کی کہ زخمیوں کی ہر ممکن علاج ومعالجے کو یقینی بنایا جائے انہوں زخمیوں کی عیادت کی اور انہیں ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی دوسرے واقعہ میں وڈھ سراچو کراس کے مقام پر ایک شخص کی لاش ملی جسے فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا تھا جس کی شناخت غلام رسول ولد خدا بخش قوم مکسی ساکن نک کے نام سے ہوئی۔

خضدار: سی ٹی ڈی کیساتھ مقابلے میں کالعدم تنظیم کے دو دہشتگرد ہلاک

بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی خضدار نے دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم بی ایل ایف کے دو دہشت گردوں کو ہلاک کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کالعدم تنظیم نے خضدار میں دہشت گردی کا منصوبہ بنایا ہے اس مقصد کیلئے دہشت گرد پہاڑی علاقے سے سوراب کے علاقے گدر بازار آرہے ہیں جس پر سی ٹی ڈی کی ٹیم نے گزشتہ روز سوراب میں ناکہ بندی کر دی اسی دوران پہاڑی علاقے سے ایک موٹر سائیکل پر سوار دو دہشت گردوں نے گدر بازار جانے کی کوشش کی تاہم ٹیم کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی سی ٹی ڈی ٹیم نے بھی جوابی فائرنگ کی فائرنگ کا تبادلہ 20 منٹ تک جاری رہا ٹیم کی فائرنگ سے دونوں دہشت گرد ہلاک ہو گئے جن سے بھاری تعداد میں اسلحہ آٹھ کلو دھماکہ خیز مواد اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گردوں کا تعلق کالعدم تنظیم بی ایل ایف سے ہے جو دہشت گردی کی کئی وارداتوں میں ملوث تھے۔

وائس چیئرمین ضلع کونسل حب

کراچی جاتے ہوئے لاپتہ

حب (این این آئی) وائس چیئرمین ضلع کونسل حب کمال محمد حسنی ساکران سے کراچی جاتے ہوئے لاپتہ ہو گئے واقعہ کو 24 گھنٹوں سے زائد وقت گزر چکا ہے لیکن اُنکا کوئی سراغ نہیں مل رہا انکے اہل خانہ اور سیاسی رفقاء کے مطابق وہ جمعرات کی شام کو ساکران میں ایک تقریب میں شرکت کے بعد کار میں بند مراد ہمدرد یونیورسٹی کے راستے کراچی جا رہے تھے کہ ان سے رابطہ منقطع ہو گیا فون نمبر بند جا رہا ہے کمال خان محمد حسنی کا تعلق بھوتانی عوامی کارروان سے ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. [illegible]

Dated: 09 NOV 2024

Page No. 9

ہرنائی دکی چمالنگ سے ٹرکوں کے ذریعے کوئلے کی ترسیل بند کرنے کا اعلان

صوبے کے تمام ٹرک مالکان دکی اور ہرنائی چمالنگ سے کوئلے کی سپلائی کل سے فوری طور پر بند اور ضلعی نمائندوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہو جائیں

اگر ٹرانسپورٹروں کے مسائل حل نہیں ہوتے تو 14 نومبر سے ژوب اور لورالائی سمیت صوبہ بھر میں پہیہ جام ہڑتال ہوگی، عہدیداران

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کے شاہراہوں پر کوئلہ سپلائی کرنے والے ٹرکوں پر حملے ٹرکوں کو جلانے جیسے واقعات کے خلاف آج لورالائی میں بی ڈویژن لورالائی ڈویژن ژوب ڈویژن کے عہدیداران حاجی امید خان بلوچ خان عبدالرحمن وڑ رضا ناصر ملک شیر علی عبدالجبار تور ماما اور کثیر تعداد میں ٹرک مالکان نے شرکت کی اجلاس میں ٹرانسپورٹروں نے شاہراؤں پر ٹرکوں کو جلانے ڈرائیور کو شہید کرنے جیسے واقعات بلوچستان کے ٹرک مالکان کے لیے ناقابل برداشت ہے درجنوں واقعات ہوئے سیکورٹی ادارے بے بس ہے عوام کی جان و مال کے تحفظ میں اس سلسلے میں ٹرانسپورٹروں کی طویل مشاورت ہوئی جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ کل سے ہرنائی دکھی چمالنگ سے کوئلے کی ترسیل ٹرکوں کے ذریعے مکمل طور پر بند ہوگی اور 14 نومبر سے ژوب اور لورالائی سمیت صوبہ بھر میں پہیہ جام ہڑتال ہوگا اور ٹرانسپورٹروں کا یہ احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک حکومت کی جانب سے مکمل تحفظ کی ضمانت اور نقصان پہنچائے گئے ٹرکوں کے معاوضے کے فوری طور پر ادائیگی نہیں ہوتی اور اگر اس کے باوجود بھی ٹرانسپورٹروں کے مسائل حل نہیں ہوتے تو آئندہ کے لیے صبح بلوچستان سے ٹرکوں کے ذریعے تمام اشیاء کی ترسیل کو بند کردیں گے لہذا صوبے کے تمام ٹرک مالکان دکی اور ہرنائی چمالنگ سے کوئلے کی سپلائی کل سے فوری طور پر بند کر دے اور موقع پر موجود ضلعی نمائندوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہو جائیں

زہری میں پراسرار بیماری سے گلے کی خرابی اور گردن توڑ بخار نے وبائی شکل اختیار کرلی

اب تک کے اطلاعات کے مطابق اس وقت تک زہری کاہان میں ایک ہی خاندان کے دو خواتین کی موت واقع ہوئی ہے

پراسرار بیماری سے گلے کی سوجن اور تیز بخار ہوتا ہے جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے، گودی یاسمین زہری

خضدار (آن لائن) حاجی عید محمد میموریل ٹرسٹ کے چیئرپرسن گودی یاسمین زہری نے ڈپٹی کمشنر خضدار و دیگر سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ زہری میں پراسرار بیماری سے گلے کی خرابی اور گردن توڑ بخار و شدید بخار نے وبائی شکل اختیار کر چکا ہے اب تک کے اطلاعات کے مطابق اس وقت تک زہری کاہان میں ایک ہی خاندان کے دو خواتین کی موت واقع ہوئی ہے آمدہ اطلاعات کے مطابق پراسرار بیماری سے گلے کی سوجن اور تیز بخار ہوتی ہے جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے، گودی یاسمین زہری نے ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی ڈی ایچ او خضدار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جلد از جلد ایک میڈیکل ٹیم تشکیل دیکر زہری روانہ کردیں اور میڈیسن کا انتظام کریں گودی یاسمین زہری کا مزید کہنا تھا کہ ڈی ایچ او خضدار ڈاکٹر رفیق ساسولی اور ایم ایس زہری ڈاکٹر میلاد سے فون پر میری بات ہوئی ہے اور ڈاکٹر میلاد کے مطابق ہمیں ٹوٹل 20 لاکھ روپے ہیلتھ میڈیسن کے بجٹ میں دیا جاتا ہے جو صرف ایمرجنسی سردس کے لئے بھی پورا نہیں ہوتا ہے واضح رہے کہ چیک اپ کے بعد مریض کو دوائی کی پرچی دے دیتے ہیں اور غربت کی انتہاء ہے کہ وہ پرچی لے کے مجبوراً بجائے دوائی خریدنے کے واپس اپنے گھر چلے جاتے ہیں، اس وقت کم از کم ہر گھر میں دو سے تین لوگ وبائی امراض سے متاثر ہیں، لہذا جتنی جلدی ہو سکے ڈاکٹروں کی ٹیم اور میڈیسن کا انتظام کر کے متاثرین کو امداد فراہم کیا جائے، گودی یاسمین زہری کے مطابق زہری کے علاقے نورگامہ یلی مشک سر آپ کافی زیادہ متاثر ہیں فوری طور ایک میڈیکل ٹیم تشکیل دی جائے اور وہاں پہ میڈیسن پہنچا دی جائے خاص کر بی ایچ یو سینٹر کاہان اور نورگامہ میں لوگ شدید متاثر ہیں۔

عوام قلت آب سے پریشان انتظامیہ غافل ٹینکر مافیا لوٹ مار میں مصروف مرتضیٰ خان

منشیات کھلے عام فروخت ہو رہی ہے کوئی پوچھنے والا نہیں کرائمز میں اضافہ حکومت وانتظامیہ کی غفلت کا نتیجہ ہے

جب تک دیانت دار لوگ سامنے نہیں آئیں گے اس وقت تک مسائل میں کمی نہیں آسکتی، جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی

کوئٹہ (خ ن) جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان مرتضیٰ خان کاکڑ نے کہا کہ کوئٹہ کے عوام قلت آب سے پریشان، انتظامیہ غافل قبضہ مافیا، ٹینکر مافیا لوٹ مار میں مصروف ہیں سیف سٹی کے نام پر، ہزاروں کیمرے نصف کرنے، کروڑوں اربوں خرچ کرنے کے باوجود شہری کی جان و مال محفوظ نہیں سٹریٹ لائٹ، سڑکیں، نالیاں خراب، کرائمز میں اضافہ حکومت وانتظامیہ کی غفلت کا نتیجہ ہے۔ شہر میں منشیات کھلے عام فروخت ہو رہی ہے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ حکومت شہریوں کی جان و مال کی حفاظت، منشیات فروشوں کو گرفتار و ناکام بنانے، پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائیں شہر میں عوام پریشان ہیں قبضہ مافیا سے حکومتی و عوامی املاک واگزار کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مرکزی سیکرٹریٹ لاہور میں وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے عوام کے مسائل حل ہوں گے ہم عوامی مسائل شہریوں کی مشکلات پر خاموش نہیں رہ سکتے بار بار کامیاب ہونے والوں نے صرف دعوے کیے بڑے پراجیکٹس کروڑوں اربوں کے پراجیکٹس کے باوجود عوام مسائل کے گرداب و دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں

وڈھ، گلے کی بیماری سے بچوں کی ہلاکت، فوری اقدامات ناگزیر

بلوچستان کی تحصیل وڈھ کے علاقہ زرینہ وہیر کلی بھاوین ملازئی میں گلے کی بیماری میں مبتلا ایک ہی گھر کے تین بچے جاں بحق ہو گئے جبکہ متعدد بچے اس بیماری میں مبتلا ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ یہ بیماری وبا کی شکل اختیار کر گئی ہے اگر فوری طور پر محکمہ صحت کی جانب سے اقدامات نہ کیے گئے تو مزید اموات کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ ایک ہی بیماری سے تین بچوں کی ہلاکت اور مزید بچوں کا اس میں مبتلا ہونا واقعے تشویش ناک ہے۔ اس حوالے سے محکمہ صحت کو فوری طور پر اقدامات کرنے چاہئیں۔ حکومت بلوچستان مزید بچوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالے بغیر ضلعی انتظامیہ کو استعمال کرتے ہوئے باقی بیمار بچوں کو کسی اچھے اسپتال منتقل کریں اور اس بیماری کا پتہ چلائیں۔ ایسی خطرناک بیماری جس میں بچوں کی اموات ہونے لگیں اس کا فوری تدارک ناگزیر ہے۔

حکومت بلوچستان اور باقی ملک میں بھی حکومت کی جانب سے ایسا کوئی نیٹ ورک نہیں بنایا گیا جس کے ذریعے کسی بھی علاقے میں پھیلنے والی وبا کا بروقت تدارک ہو سکے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ پورے ملک کے ڈاکٹر اور خاص طور پر سرکاری اسپتالوں کا آپس میں ایک رابطہ قائم کیا جائے تاکہ کسی بھی جدید وائرس اور انفیکشن یا وبا کا فوری طور پر ملک بھر میں پتہ چل سکے اور اس کے تدارک، بچاؤ اور علاج کے حوالے سے ڈاکٹرز آپس میں مشورہ کر سکیں۔ اس کے لیے بہت بڑا بجٹ یا نیٹ بنانے کی ضرورت نہیں ہے ایک سافٹ ویئر، ویب سائٹ یا موبائل ایپ کے ذریعے یہ کیا جا سکتا ہے، جس میں پاکستان کے تمام ڈاکٹرز کو رجسٹرڈ کیا جائے، ہر سرکاری اسپتال اور ڈسپنسری اس میں شامل ہو، عوام کو بھی اس ایپ کے ذریعے معلوم ہو سکے کہ کون سے علاقوں میں کون سی بیماریاں، وبا یا وائرس پھیلے ہوئے ہیں اور ان سے بچاؤ کا کیا طریقہ ہے۔

صحت کے حوالے سے بے شمار این جی اوز بھی کام کر رہی ہیں لیکن ابھی تک کسی این جی او نے بھی ایسا کوئی سافٹ ویئر، ویب سائٹ یا موبائل ایپ نہیں بنوائی جس میں ملک بھر کے سرکاری اسپتالوں اور ڈاکٹرز کا ریکارڈ موجود ہوں، جس سے عوام کو معلوم ہو سکے کہ ملک بھر میں کس قسم کی بیماریاں عام پھیل رہی ہیں اور ان سے بچاؤ کا طریقہ کار کیا، اس کے علاوہ ڈاکٹرز کو بھی بہت سی بیماریوں اور جدید وائرس کا معلوم نہیں ہوتا، دیکھا گیا ہے کہ مریض کی ملتی جلتی علامات کے باعث پہلے ڈاکٹر ایک بیماری کے حوالے سے ٹیسٹ کرواتے ہیں اس کے بعد دوسری اور پھر تیسری جب تک مریض کی حالت بہت زیادہ خراب ہو چکی ہوتی ہے اور پھر مریض کو مہنگے اسپتال بھیج دیا جاتا ہے جہاں اس کی جان تو بچ جاتی ہے لیکن مہنگے علاج کی وجہ سے اس کی کھال اتر جاتی ہے۔

حکومت بلوچستان پہلے تو فوری طور پر وڈھ میں پھیلے والی بچوں کی گلے کی بیماری کا تدارک کرے اور اس کے بعد بلوچستان بھر میں پھیلنے والے وبائی امراض اور دیگر سے بچاؤ کے حوالے سے ایک منظم نیٹ ورک قائم کرے تاکہ آئندہ کسی بھی بیماری اور وائرس کا فوری طور پر معلوم ہو سکے اور اس پر بروقت قابو پا کر بچوں، نوجوانوں، خواتین سمیت تمام شہریوں کی جان کو حفاظت کی جا سکے۔ عوام کی جان و مال کا تحفظ ہر حکومت کی اولین ذمے داری اور فرض ہوتا ہے۔ اگر حکومت اس حوالے سے بھی لاپرواہی برتتی ہے تو پھر حکمرانوں کو مسند اقتدار پر رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: میزان کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 09 NOV 2024

Page No. 11

سرکاری ٹیوب ویلز کا فائدہ عوام کو پہنچنا چاہیے!

صوبائی وزیر پی ایچ ای اور واسا سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے متعلقہ حکام کو صوبہ بھر میں سرکاری وسائل سے قائم شدہ تمام ٹیوب ویلز کا مکمل ڈیٹا اکٹھا کر کے اور غیر فعال ٹیوب ویلز کی تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر فعال ٹیوب ویل کو فعال بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں۔ سرکاری ٹیوب ویلز کا فائدہ عوام کو پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے یہ اقدام عوامی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے اٹھایا۔

سرکاری ٹیوب ویلز سے عوام کو فائدہ پہنچنے سے متعلق صوبائی وزیر پی ایچ ای اور واسا کا بیان اس وقت کارآمد ہوگا جب سرکاری ٹیوب ویلز کو فعال کیا جائے گا اور عوام اس سے مستفید ہوں گے کیونکہ یہاں تو صورتحال یہ ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سرکاری ٹیوب ویلز سے متعلق عوام کو بہت ہی شکایتیں ہیں ان میں اکثر کوئی نہ کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ ان ٹیوب ویلوں کی کبھی عدم ادائیگی پر بجلی کاٹ دی جاتی ہے یا پھر ان کی موٹریں جل جاتی ہے یا کوئی اور خرابی پیدا ہوتی ہے اس طرح اس کو ٹھیک کرنے میں کئی دن لگ جاتے ہیں کیونکہ اس سلسلے میں کام بڑی سست روی سے ہوتا ہے اس کے ساتھ ساتھ بعض علاقوں میں ٹیوب ویلز آپریٹر کی کارکردگی سے عوام مطمئن نہیں ہوتی وہ اپنی مرضی سے پانی کھولتا اور بند کرتا ہے ان پر اس حوالے سے کرپشن کے الزامات بھی آتے رہتے ہیں ۔جس کے باعث پانی کی تقسیم غیر منصفانہ ہوتی ہے اگر صوبائی وزیر پی ایچ ای اور واسا سردار عبدالرحمٰن کھیتران واقعی میں سرکاری ٹیوب ویلز کا فائدہ براہ راست عوام کو فراہم کرنا چاہتے ہیں تو ان کو مذکورہ خامیوں پر غور کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو آن بورڈ لے کر دور کرنے کے اقدامات کرنا ہوں گے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔ اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کرتے ہوئے عوام کو پانی کی فراہمی میں رکاوٹ بننے والے عناصر کے خلاف سخت کاروائی کرنی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 NOV 2024 Page No. 12

این ایف سی ایوارڈ،

حقائق سے چشم پوشی نہ کی جائے

نیشنل فنانس کمیشن ایوارڈ کے تحت رواں مالی سال کی پہلی قسط صوبوں کو ادا کر دی گئی ہے خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق وفاق سے جاری ہونے والی رقم کا حجم 15 کھرب 65 ارب سے زیادہ ہے اس میں کوئی دوسری رائے نہیں کہ وطن عزیز کو معیشت کے شعبے میں درپیش مشکلات کے نتیجے میں صوبوں کی سطح پر بھی امور بری طرح متاثر ہوئے ہیں بلوچستان کا کیس انفرادی نوعیت کا بھی ہے اس صوبے کی معیشت مشکلات کے گرداب میں بھی ہے جبکہ اسی صوبے کے گیس اور بعض دوسری ادائیگیوں کی مد میں اربوں روپے وفاق کے ذمے طویل عرصے سے واجب الادا چلے آرہے ہیں اس ضمن میں صوبے کی سطح پر کسی دور حکومت میں کم اور کسی میں زیادہ کے تناسب سے کوششیں اور رابطے ہوئے بھی ہیں تاہم مکمل ادائیگی کیلئے کوئی انتظام ابھی تک نہیں ہو پایا اور اقساط کی صورت رقم ملتی رہتی ہے' بلوچستان کو امن وامان کی صورتحال کے باعث بھی چیلنجوں کا سامنا رہا ہے ماضی قریب میں اس صورتحال کے باعث ہزاروں لوگ بے روزگار بھی ہوئے۔ تعمیر وترقی اور عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے بھی مالی وسائل کی ضرورت ہے یہ سب حقائق اپنی جگہ ہیں جبکہ چشم پوشی کی گنجائش اس حقیقت میں بھی نہیں کہ صوبے کے مختلف شعبوں میں دستیاب وسائل کا درست استعمال یقینی بنانے کیلئے درکار کوششیں نہیں کی گئیں آج بلوچستان میں صوبے کی سطح پر عوام کو بنیادی شہری سہولیات کے فقدان کا سامنا ہے صوبے میں میونسپل سروسز کا معیار سوالیہ نشان ہے ربن پلاننگ نہ ہونے کے باعث شہروں کا بے ہنگم پھیلاؤ جاری ہے جبکہ تجاوزات اور تہہ بازاری کیساتھ بعض دیگر عوامل کے نتیجے میں ٹریفک کا مسئلہ صوبائی دارالحکومت کے ساتھ صوبے کے متعدد شہروں میں سنگین صورتحال اختیار کر چکا ہے' صحت کے سیکٹر میں تمام بڑے بڑے منصوبوں اور فنڈز کے اجراء کے باوجود لوگ اکثر سرکاری علاج گاہوں میں سروسز کے معیار سے مطمئن نہیں ہو پاتے ایسے میں نہایت مالی مشکلات کے باوجود انہوں نجی اداروں میں علاج کیلئے جانا پڑتا ہے تعلیمی اداروں کی بھی یہی حالت ہے کہ لوگ دو کمروں کے پرائیویٹ سکول تک میں بچوں کا داخلہ کراتے ہیں گڈ گورننس کا تقاضہ ہے کہ حکومت ترجیحات کے زمرے میں پہلے مرحلے پر مہیا وسائل' انفراسٹرکچر اور افرادی قوت کا بہتر استعمال یقینی بنائے جس کیلئے کڑی نگرانی کا انتظام ضروری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 NOV 2024 Page No. 13

Balochistan's water issue

Balochistan is blessed with plenty for natural resources and minerals but when it comes to talk about its water reservoirs it stands water stressed region. Average annual precipitation in Balochistan varies from 2 to 20 inches (50 to 500 mm). Its east-northern parts receive some rains from monsoon (300mm+ per year) where the rest of the province is either arid or hyper arid (50mm+ per year).

Apart from Indus River that is feeding 2 to 3 districts (3 Million Acre Feet), the rest of the province is exploiting ground water (2.2 Million Acre Feet) at an alarming rate with some traditional techniques of Sailaba harvesting. Surprisingly, the quantity of water (10 Million Acre Feet) that is generated as flood water runs off unharnessed. Due to water shortage, the situation has come to a level where some of major cities like Quetta and other towns of the province are faced with threats of migration due to unavailability of drinking water. While the mainstay of Balochistan's economy is agriculture and livestock, and other allied activities which cater for more than 70% of livelihood and employment in the province.

Climate change is also making the situation more wobbly. Weather patterns around the globe, causing droughts and water shortages in some parts of the world but floods in the other areas.

It is really unfortunate that every year 10 MAF of flood water go waste and untapped, and the main reason behind this is lack of dams in the province. Regrettably, the successive governments in the past neglected Balochistan with regard to constructing dams and still there dams upon which the construction work is to be initiated.

No doubt, the federal and provincial governments agree construction of dams in Balochistan is inevitable to address, however, the pace of taking action in this regard is miserably slow. The Kaisar dam of Nushki district, which was started several years ago, is a clear instance of government's apathy. The dam is not going to be completed under pretext of lack of funds while every year the flood inflicts damages to the constructed work and its cost is increasing.

However, it is hoped that the provincial government will take pragmatic steps to complete work on under-constructed dams besides starting more dams to address water woes of the province. Moreover, the government will also pursue federal government in timely completion of dam projects in the province and the incumbent federal government unlike past governments will bring tangible changes in the province.

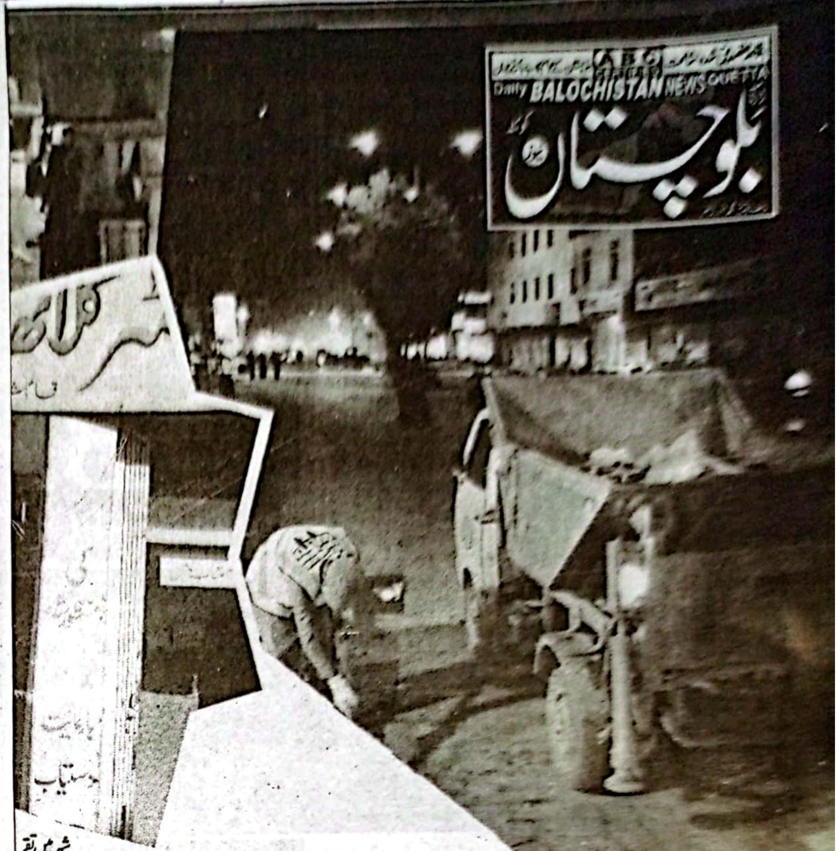

شہر میں تقر...
دیہی علاقو...

علامہ محمد اقبال نے ذوالقعدہ 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہونے۔ علامہ محمد اقبال نے بانگ درا، بال جبریل، ضرب کلیم، ارمغان حجاز، اسراد خودی، رموز

بیخودی، زبور عجم، جاوید نامہ وغیرہ لکھیں۔ اقبال اپنے دور کے عظیم مفکر مدبر صاحب بصیرت بیدار سیاست داں، مصلح معاشرت، تخلیق کار، شاعر مشرق کا نام زندہ ہے تو اس میں ان کے اساتذہ کا کمال ہے جو کہ عربی اور فارسی میں اپنے عہد کے یگانہ عالم جانے مانے مولانا میر حسن اقبال کے والد کے ہم محلہ اور عزیز دوست تھے وہ پہلے مشن اسکول میں عربی اور فارسی کے استاد تھے پھر کالج کے پروفیسر بن گئے اقبال کے جوہر کمال

خطاب دیا۔ اقبال کو شاعری کا شوق بچپن ہی سے تھا۔ ابتدائی تعلیمی دور سے تمام شاعروں کی طرح غزل پر ہی طبع آزمائی کرنے لگے تھے اقبال بہت بڑے شاعر تھے وہ جتنے بڑے شاعر تھے اس سے کہیں عظیم تر فلسفی بھی تھے اس لیے ان کی اکثر شاعری میں بہت ہی گہرے فلسفیانہ خیالات کی ترجمانی ملتی ہے۔ شعر گوئی کے زمانے میں داغ کی شاعری کا تمام ہندوستان میں چرچا تھا اقبال نے خط و کتابت کے ذریعے داغ دہلوی سے اصلاح لینا شروع کی لیکن داغ نے جلد کہ دیا کہ کلام میں اصلاح کی گنجائش بہت کم ہے اور یہ سلسلہ بہت دیر تک قائم نہیں رہا۔ البتہ اس کی یادیں دونوں طرف رہ گئی اقبال نے اپنے دوستوں کے اصرار پر ایک مشاعرے کی ایک مجلس میں طرحی غزل پڑھی۔ اور جب یہ شعر پڑھا۔۔

موتی سمجھ کر شانِ کریمی نے چن لیے

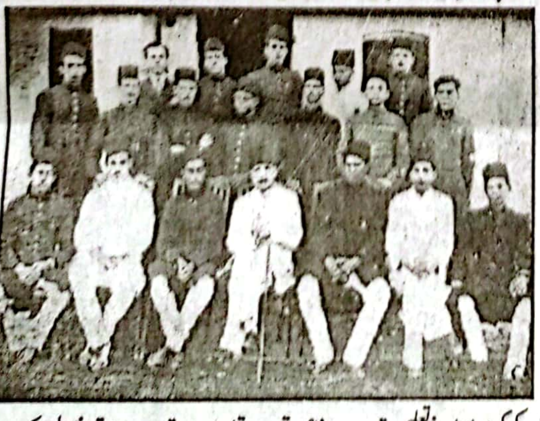

دیکھ کر مولانا نے تعلیم و تربیت پر خاص توجہ قطرے جو تھے میرے عرقِ انفعال کے

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ہم یہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے شہر کا حلیہ درست کرنے اور شہریوں کو جدید سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے یعنی سروس ڈیلیوری کے نظام کو سہل اور عوام دوست بنانے کے لئے اقدامات کا جو سلسلہ شروع کیا وہ ہر لحاظ سے قابل ستائش ہے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے شروع کیے گئے اقدامات کا عوام نے تو بھرپور خیر مقدم کیا اور اس پر اطمینان و اعتماد کا اظہار کیا مگر بعض عناصر جو بدانتظامی اور سسٹم میں موجود نقائص سے مافیا کی شکل اختیار کر گئے ہیں وہ ان کے خلاف یکجا ہو گئے خود کمشنر حمزہ شفقات کے مطابق اس میں کچھ سیاسی نمائندے اور ان کی حامی بیوروکریسی میں بیٹھے بعض افسران اور کچھ صحافی بھی ایسے ہیں جو چاہتے ہیں کہ پرانا نظام چلتا رہے اور ان کی [illegible] جس پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے [illegible] سے یہ سوال کیا کہ وہ کیا چاہتے ہیں؟ صاف ستھرا اور نکھرا ہوا اجلا کوئٹہ یا [illegible] کوئٹہ یہ فیصلہ عوام کریں۔ کمشنر صاحب وضاحت کے ساتھ بتا چکے ہیں کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن [illegible]

ہیں۔" کمشنر صاحب کو ہم ان سطور میں وضاحت و صراحت کے ساتھ بتا دینا چاہتے ہیں کہ عوام صاف ستھرا نکھرا اور اجلا کوئٹہ دیکھنا چاہتے ہیں اور اس کار خیر کا آغاز آپ (کمشنر کوئٹہ ڈویژن) نے کر دیا ہے خدارا ہمت نہ ہاریں کوئٹہ کے عوام ایسے ہی کسی دبنگ افسر کے منتظر تھے اس وقت آپ لاہور، کراچی یا پشاور سے کوئٹہ کا موازنہ کر ہی نہیں سکتے کیونکہ کسی زاویے سے یہ صوبائی دارالحکومت نظر ہی نہیں آتا ماضی میں جو غلطیاں کوتاہیاں ہوئیں جو چشم پوشی روا رکھی گئی جو ہونا تھا ہو چکا اب وقت آ گیا ہے کہ کوئٹہ کو اس کا حسن اور خوبصورتی واپس دلائی جائے نہ صرف صفائی کی صورتحال بلکہ اور بھی بہت سے مسائل اور مشکلات ہیں بلدیہ عظمیٰ کوئٹہ کے پاس انتہائی قیمتی پراپرٹیز ہیں جن سے ریونیو جنریشن نہیں ہو رہی قیمتی جائیدادیں شہر کے مختلف علاقوں میں بے کار پڑی ہیں بلدیہ کا ریونیو جنریشن کا نظام ہے ہی نہیں بلڈنگ کوڈ سے لے کر گیراجوں اور ڈیری فارمز کی شہر سے باہر منتقلی تک بہت سارے مسائل توجہ اور فوری اقدامات کے متقاضی ہیں امید ہے کہ اب اس سمت میں عملی پیشرفت ہو گی

کوئٹہ میں بلدیاتی نظام کافی حد تک بگڑ چکا ہے، شہر میں حکومتی اقدامات کے باوجود شہری صفائی ستھرائی سمیت دیگر بلدیاتی سہولتوں سے مکمل مستفید نہیں ہو پا رہے۔ کوئٹہ کو سنوارنے کی کوشش ایک طرف تو دوسری جانب اس نظام میں خرابی سے نالاں افراد بھی متحرک ہیں۔ کچھ تو کچھ جھوٹ کے ذریعے شہریوں میں غلط بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ کوئٹہ کا موجودہ بلدیاتی نظام کچھ سیاسی نمائندوں کے لئے اہم ہے اسلئے وہ ان کے حامیوں کی حمایت بھی کر رہے ہیں بیوروکریسی سمیت کچھ صحافی بھی اس نظام کے حامی ہیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ (ایم سی کیو) سالانہ 90 ملین روپے شہر کی صفائی اور کچرا مینجمنٹ پر خرچ کرتی ہے۔ بلوچستان یونیورسٹی کی رپورٹ کے مطابق ایم سی کیو اس رقم سے روزانہ تقریباً 400 ٹن کچرا اٹھایا جاتا ہے، جبکہ شہر میں روزانہ 1600 ٹن سے زیادہ کچرا پیدا ہوتا ہے۔ اس فرق کی وجہ سے روزانہ تقریباً 1000 ٹن کچرا جمع ہو جاتا ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ

نظام کو موجودہ حالت میں رکھنے کی کوشش میں ہیں جس وجہ سے [illegible] کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا جا رہا ہے [illegible] اور کمشنر کے دفتر کو روزانہ [illegible] وقت ہے کہ عوام [illegible] نظام کو جاری [illegible] صاف ستھرا کوئٹہ دیکھنا چاہتے [illegible]